خلقت جنین کے بارے میں جدید سائنسی تحقیق اور قرآن کریم

ڈاکٹر سرفراز خان
لیکچرار مائنی یونیورسٹی ویمنس کالج
گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان

نمبر شمار		ذیلی عنوانات	نمبر شمار		ذیلی عنوانات
۱	:	خلیہ کیا ہے	۲	:	خلیہ کی ساخت
۳	:	خلیہ کی قسمیں	۴	:	لون جسیمے...کیا ہے
۵	:	لون جسیموں کے اقسام	۶	:	اشکال
۷	:	جنین کیا ہے	۸	:	جنین کی اصطلاحی تحقیق
۹	:	انسانی جنین کی تشکیل، قرآن حکیم اور جدید سائنسی کی روشنی میں	۱۰	:	سلالۃ من طین کا مرحلہ
۱۱	:	نطفہ کہاں سے نکلتی ہے،	۱۲	:	جدید سائنسی تحقیق
۱۳	:	تولید کی قسمیں	۱۴	:	جنسی خلیوں کی تشکیل
۱۵	:	اشکال	۱۶	:	مخلوط نطفہ کا مرحلہ
۱۷	:	جدید سائنسی تحقیق	۱۸	:	شکل نمبر ۳
۱۹	:	علقہ کا مرحلہ	۲۰	:	علقہ کی لغوی تحقیق
۲۱	:	جدید سائنسی تحقیق	۲۲	:	مضغۃ کا مرحلہ
۲۳	:	جدید سائنسی تحقیق	۲۴	:	اعضاء کی تخلیق
۲۵	:	شکل نمبر (۶)	۲۶	:	عظام اور (6) لحم کے مراحل

اصل موضوع کے متعلق کچھ عرض کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ خلیہ (CELL) کو اجمالی طور پر بیان کیا جائے۔

(ا)۔خلیہ (CELL) کیا ہے؟

تمام جانداروں کے اجسام کی بنیادی اکائی خلیہ ہے بعض اجسام صرف ایک خلیہ پر مشتمل ہوتے ہیں جنہیں یک خلیہ جاندار (Unicellular) کہتے ہیں اور بعض ایک سے زیادہ خلیوں سے بنے ہوتے ہیں جنہیں (Multicellular Organiems) کہا جاتا ہے انسان

کثر خلوی(Multicellular Organism) جاندار ہے۔اس کے جسم میں اوسطاً دس کھرب خلیے پائے جاتے ہیں۔

(۲) خلیہ کی ساخت: ۔خلیہ ایک خاص قسم کے مائع نما مادہ جس کو مادۂ حیات (Protoplasm) کہتے ہیں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے درمیان میں ایک مرکزہ (Nucleus) اور باہر ایک جھلی ہوتی ہے جس کو (Plasma menlrame) کہتے ہیں ۔انسانی خلیے میں مرکزہ کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔یہ جسم کے تمام سرگرمیوں کو کنٹرول کرتا ہے۔

(۳) خلیہ کی قسمیں: خلیوں کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) تولیدی خلیے (Reproductive Cells)

ان خلیوں کے ذریعے جنسی تولیدی عمل (Sexual Reproductive) وقوع پذیر ہوتا ہے

(۲) جسمانی خلیے (Somatic Cells)

جسم کے مختلف اعضاء اور حصے ان خلیوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔تولیدی خلیوں جو کہ تولیدی اعضاء کے اندر بنتے ہیں۔کے علاوہ جسم کے باقی تمام خلیے جسمانی خلیے (Somatic Cells) کہلاتے ہیں۔

ہر جسمانی خلیہ میں لون جسیموں (Chromosomes) کی تعداد تولیدی خلیہ میں موجود لون جسیموں سے دوگنی ہوتی ہے۔

(۴) لون جسیمے (Chromosomes) کیا ہیں؟ اگر ہم مرکزے کی ساخت دیکھیں تو اس کے اندر ہمیں دھاگا نما ساختیں نظر آتی ہیں جنہیں لون جسیمے کہتے ہیں(۱)

ان کو صرف خلیے کی تقسیم کے وقت دیکھا جا سکتا ہے۔جب خلیہ حالت استقرار (Resting stage) میں ہو تو یہ لون جسیمے بہت جسیمے بہت باریک دھاگا کی شکل میں پڑے رہتے ہیں(۲)

لون جسیمے بنیادی طور پر ڈی۔این۔اے(D.N.A) اور لحمیات (Protein) سے مل کر بنے۔ہر جاندار کے اندر لون جسیموں (Chromosomes) کی اپنی مخصوص تعداد ہوتی ہے انسانی میں (یعنی ہر جسمانی خلیہ میں) 46 لون جسیمے موجود ہوتے ہیں۔لون جسیموں کو اللہ تعالیٰ نے والدین کے خصوصیات کو بچوں میں منتقل ہونے کا ذریعہ بنایا ہے۔

(۵) لون جسیموں کے اقسام: ۔انسانی لون جسیمے دو قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) جنسی لون جسیمے (Sex.Chromosomes):۔یہ کروموسومز انسان کی جنس کو متعین کرتے ہیں ۔یہ انسان کے مادہ (Female) میں 'XX' کا جوڑا ہوتا ہے اور نر (Male) میں 'XY' کا جوڑا۔

(۲) آٹوسومز (Autosumes):۔جنسی کروموسومز کے (جوڑے) کے علاوہ (مرکزے کے اندر) باقی تمام کروموسومز (یعنی 2 جوڑے) آٹوسومز کہلاتے ہیں (۳)

ان کی تفصیل کچھ یوں ہے۔مرد یعنی نر (Male) کے جسمانی خلیہ کے اندر کروموسومز کی تعداد: 46 یعنی 23 جوڑے ان میں

آٹوسومز کی تعداد: 44 یعنی 22 جوڑے (شکل نمبرا۔A)

جنسی کروموسومز: XX یعنی 1 جوڑا (شکل نمبرا۔B)

A.

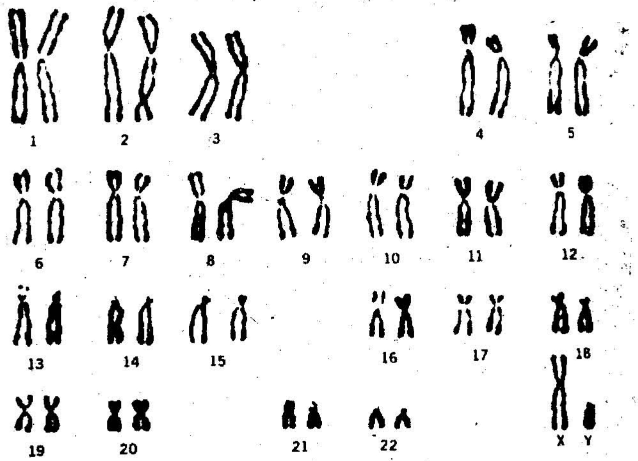

B.

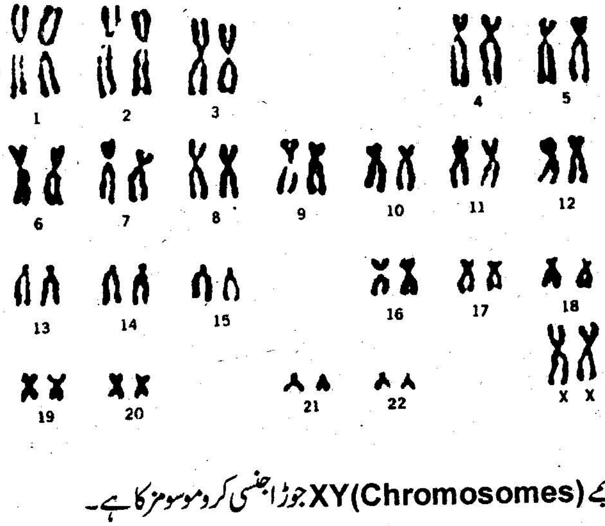

شکل نمبر -1

(A)۔مرد کے لون جیسے XY(Chromosomes) جوڑا جنسی کروموسومز کا ہے۔

(B)۔عورت کے لون جیسے ہیں۔XX جوڑا جنسی کروموسومز کا ہے۔

(BiologicalSciences.AnEnquiry into Life for F.Sc. Punjab text book Board 2 ,Lahore ED. Ist August 1973,PP.556,557)

۷۔جنین کیا ہے؟۔

جنین(Embryo) کی لغوی تحقیق:

جنین عربی کا لفظ ہے۔اس کے لغوی معنی''الولد فی البطن'' کے ہیں۔اس کی جمع اجنہ اور اجنن ہے۔ہر چھپی ہوئی شئی کو بھی جنین کہتے ہیں چونکہ ولد(بچہ) ماں کے پیٹ میں چھپا ہوا ہوتا ہے اسلئے لغۃً''الولد فی البطن'' پر جنین کا اطلاق کیا گیا ہے(۴)

۸۔جنین کی اصطلاحی تحقیق:

The early developmental stages of asn animal Produced from a fertilized egg بارآور بیضہ(**Zygote**) سے پیدا ہونے والے بچے کی نشونما کے ابتدائی مراحل کو جنین کہتے ہیں۔(۵)

علم الاجنہ کی رو سے **Inplantaltion** کے بعد آٹھویں مہینے تک کا مرحلہ جنین(**Enbryo**) کہلاتا ہے(۶)

فقہہ المدنی نے امام شافعیؒ سے نقل کیا ہے کہ'' أن الاستعمال الحقیقی للجنین فیما یکون بعد مرحلة مضغة واستعماله فیما قبل ذلك من باب العجاز''

ترجمہ: جنین کا حقیقی استعمال بچہ کے اس مرحلہ کیلئے ہے جس کی ابتداء مضغۃ سے ہو اور اس سے قبل اس کا استعمال مجازاً ہے۔

۹۔انسان جنین کی تشکیل قرآن حکیم اور سائنس کی روشنی میں:

قرآن حکیم میں انسانی جنین (**Human Embryo**) کے بارے میں کئی ایک مقامات پر تفصیل سے معلومات دی گئی ہیں یہ وہ معلومات ہیں جو 1400 سال سے پڑھی جارہی ہیں مگر اس صدی میں جاکر سائنس نے بھی اس امر کی تائید کر دی ہے کہ یہ معلومات نہ صرف حرف بہ حرف درست ہیں بلکہ چونکہ یہ معلومات اُس وقت پیش کی گئی ہیں جب یہ باتیں کسی کی علم میں نہیں تھیں اسلئے قرآن حکیم اور اسلام کے آسمانی مذہب ہونے اور مبنی برحق ہونے کی بین دلیل بھی ہیں(۸)

'قرآن حکیم انسانی جنین کی تشکیل کے مراحل کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے۔

ولقد خلقنا الانسان من سللة من طینٍ ٥ثم جعلنهُ نطفةً فی قرار مکین ٥ثم خلقنا النطفةَ علقةً فخلقنا العلقة مضغةً فخلقنا المضغة عظما فکسونا العظم لحماً ثمّ انشانهُ خلقاً اخرط ۔فتبرك اللهُ احسن الخالقین٥

ترجمہ:۔اور البتہ ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا پھر ہم نے اسے حفاظت کی جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا، پھر ہم نے نطفہ کا لوتھڑا بنایا پھر ہم نے لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی بنائی پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت پہنایا پھر اسے ایک نئی صورت میں بنا دیا۔سو اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا سب سے بہتر بنانے والا ہے (۹)

(ف) ان آیات میں انسان کی تخلیق کے سات دور(مراحل) ذکر کئے گئے ہیں۔سب سے پہلے سلالة من طین، دوسری درجہ میں

نطفہ، تیسری درجہ میں علقہ، چوتھے درجہ میں مضغہ، پانچویں درجہ میں عظام، چھٹے درجہ میں ہڈیوں پر گوشت کا چڑھانا اور ساتواں دور تکمیل تخلیق کا ہے۔یعنی روح پھونکنا۔(۱۰) اب ان مراحل کو قدرے تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

۱۰۔سلالۃ من طین کا مرحلہ:

سلالۃ کے معنی کسی شے سے نکالا ہوا جوہر اور خلاصہ ۔سللت الشئ من الشئ سے ماخوذ ہے بمعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے نکالنا اور کھینچنا۔ سلالۃ من طین کا مطلب یہ ہوگا کہ مٹی میں سے خاص جوہر نکال کر اس سے حضرت آدم علیہ السلام کو بنایا (۱۱) انسان کی تخلیق کی ابتداء حضرت ادم علیہ السلام سے اور اس (حضرت آدمؑ) کی تخلیق اس مٹی کے خلاصہ سے ہوئی اسلئے ابتدائی تخلیق کو مٹی کی طرف منسوب کیا گیا اس کے بعد ایک انسان کا نطفہ دوسرے انسان کی تخلیق کا سبب بنا۔مطلب یہ ہے کہ ابتدائی تخلیق مٹی سے ہوئی پھر آگے سلسلہ تخلیق اسی مٹی کے جزء لطیف یعنی سے جاری کردی گئی۔جمہور مفسرین نے یہی لکھا ہے اور یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ سلالۃ من طین سے مراد بھی نطفہ انسانی ہو کیونکہ وہ غذا سے پیدا ہوتا ہے اور غذاء انسانی مٹی سے بنتی ہے واللہ واعلم (۱۲)

قرآن کی جن آیات میں جو یہ فرمایا گیا ہے کہ ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے ان میں انسان کے مادہ بعیدہ کو بیان کیا گیا ہے کیونکہ نطفہ منی غذاؤں سے بنتا ہے اور غذائیں مٹی سے پیدا ہوتی ہیں۔(۱۳)

۱۱۔نطفہ منی کہاں سے نکلتا ہے؟

قرآن پاك كا ارشاد هے : خلق من مآء دافق ٥يخرج من بين الصلب و الترائب ٥(۱۴)

ترجمہ:۔انسان پیدا کیا گیا ہے ایک اُچھلنے والے پانی سے جو نکلتا ہے پشت اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے۔

(ف) کہتے ہیں کہ مرد کی منی کا انصباب پیٹھ سے ہوتا ہے اور عورت کا سینہ سے۔اور بعض علماء نے فرمایا کہ پیٹھ اور سینہ تمام بدن سے کنایہ ہے یعنی منی مرد کی ہو یا عورت کی تمام بدن میں پیدا ہو کر پھر جدا ہوتی ہے اور اس کنایہ میں تخصیص صلب وترائب کی شاید اس لئے ہو کہ حصول مادۂ منویہ میں اعضاء رئیسہ (قلب، دماغ، کبد) کو خاص دخل ہے جن میں سے قلب و کبد کا تعلق وتلبس ترائب سے اور دماغ کا تعلق بواسط نخاع (حرام مغز) کے صلب سے ظاہر ہے واللہ علم (۱۵)

موریس بوکائیے نے مذکورہ بالا دوسری آیت کا ترجمہ یوں کیا ہے۔''وہ مرد اور عورت کے جنسی مقام کے اتصال سے نکلتا ہے'' آگے لکھتے ہیں مرد کے جنسی مقام کو قرآن کے متن میں لفظ ''صلب'' (واحد) سے ظاہر کیا گیا ہے۔عورت کے جنسی مقام کو قرآن میں لفظ ''ترائب'' (جمع) سے موسوم کیا گیا ہے (۱۶)

مفتی محمد شفع صاحبؒ اس سلسلے میں فرماتے ہیں کہ اطباء کی تحقیق یہ ہے کہ نطفہ تمام اعضاء سے منفصل ہو کر نخاع (حرام مغز) کے ذریعے خصیتین میں جمع ہو جاتا ہے اور پھر وہاں سے نکلتا ہے۔اگر یہ تحقیق صحیح ہے تو حضرات مفسرین نے جو نطفہ کا خروج مرد کی پشت اور عورت

کے سینہ کے متعلق قرار دیا ہے اس کی توجیہ بھی کچھ بعید نہیں کیونکہ اس پر اطباء کا اتفاق ہے کہ نطفہ کی تولید میں سب سے بڑا دخل دماغ کو ہے اور دماغ کا خلیفہ وقائم مقام نخاع (حرام مغز) ہے جو ریڑھ کی ہڈی کے اندر دماغ سے پشت اور پھر خصیتین تک آیا ہوا ہے اس کے کچھ شعبے سینے کی ہڈیوں میں آئے ہوئے ہیں ہوسکتا ہے کہ عورت کے نطفہ میں سینے کی ہڈیوں سے آنے والے نطفہ کا اور مرد کے نطفہ میں پشت سے آنے والے نطفہ کا دخل زیادہ ہو۔ اور اگر قرآن کریم کے الفاظ پر غور کیا جائے تو ان میں مرد و عورت کی کوئی تخصیص نہیں۔ صرف اتنا ہے کہ نطفہ پشت اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے اس کا یہ مطلب بے تکلف ہوسکتا ہے کہ نطفہ مرد و عورت دونوں کے سارے بدن سے نکلتا ہے اور سارے بدن کی تعبیر آگے پیچھے کے اہم اعضاء سے کردی گئی سامنے کے حصہ میں سینہ اور پیچھے کے حصہ میں پشت سب سے اہم اعضاء ہیں ان دونوں کے اندر سے نکلنے کا مطلب یہ لیا جائے کہ سارے بدن سے نکلتا ہے۔ (۱۷)

۱۲۔ جدید سائنسی تحقیق:۔

جدید سائنسی تحقیق سے بھی اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ انسانی جنین کی تشکیل نر اور مادہ جنسی خلیوں کے مرہون منت ہے۔ عمل تولید کے دوران یہ دونوں قسم کے خلیے ایک دوسرے میں مدغم ہوکر نشو و نما کے مختلف مراحل طے کرتے ہوئے ایک مکمل انسان میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔

۱۳۔ تولید کی قسمیں:

تولید کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جنسی تولید (Sexual Reproduction) (۲) غیر جنسی تولید (Asexual Reproduction)۔ انسانوں میں تولید جنسی طریقے سے ہوتی ہے جسمیں انسان کے زواجے یعنی (Gametes) حصہ لیتے ہیں۔ نر جنسی خلیوں کو سپرمز (Sperms) اور مادہ جنسی خلیوں کو انڈے (ova or Eggs) کہتے ہیں۔ یہ جنسی خلیے خاص قسم کے جنسی اعضاء (Gonades) کے اندر بنتے ہیں۔ نر جنسی اعضاء کو اینٹے یا خصیے (Testes) کہا جاتا ہے اور مادہ جنسی اعضاء بیضہ دانی (Ovaries) کہلاتے ہیں (۱۸)

۱۴۔ جنسی خلیوں کی تشکیل: (Gametogenesis)

وہ عمل جن کے ذریعے جنسی اعضاء کے اندر زواجے یا جنسی خلیے (Gametes) تشکیل پاتے ہیں Gametogenesis کہلاتا ہے نر جنسی خلیوں کے بننے کے عمل کو Spermatogenesis اور مادہ جنسی خلیوں کے بننے کے عمل کو Oognesis کہتے ہیں۔ (۱۹)

جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے کہ جنسی خلیوں میں لون جسیموں (Chromosomes) کی تعداد جسمانی خلیوں (Somatic Cells) کی نسبت آدھی ہوتی ہے یہ دراصل تخفیفی تقسیم (Meiosis) کا نتیجہ ہوتا ہے جو Gametogenesis کا لازمی

جزء ہے جہاں تک قرآنی الفاظ 'صلب' اور 'ترائب' کا تعلق ہے ڈاکٹر سخاوت علی کے مطابق دور جدید کی سائنسی اصطلاح میں صلب کو "Sacrum" اور ترائب کو Junction of pelvec bones یا Symphysis pubis کہا جاتا ہے۔(۲۰)

ڈاکٹر حافظ حقانی میاں صاحب نے بھی یہی کچھ لکھا ہے۔(۲۱)

سیکرم (Sacrum): یہ تکونی شکل کی ہڈی ہے جو ریڑھ کی ہڈی کے نچلے سرے کی طرف اور کولھے کے حلقہ (Pelvic Girdle) کے خلد (Pelvic cavity) کے پیچھے پائی جاتی ہے۔

Symphysn Pubes: یہ کری ہڈی (Cartilaginous Bone) کا جوڑ ہوتا ہے جو Pubic Bones کے درمیان پایا جاتا ہے(۲۲) شکل نمبر۲

عصر حاضر کی اناٹومی نے اس امر کو ثابت کردیا ہے۔ جیسا کہ میڈیکل سائنس کی کتابیں بیان کرتی ہیں۔

"The seminal passage in the pelvic cavity lies between the anterior and posterior segments of the pelvic girdle. (23)

منی کا راستہ کولھے کے خلا (Pelvic Cavity) میں کولھے کے حلقے کے اگلے اور پچھلے حصوں کے درمیان میں سے گزرتا ہے۔

A.

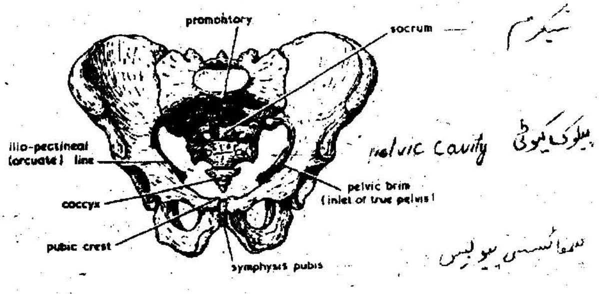

THE MALE PELVIC GIRDLE

The Femal Pelvic Gridle

B.

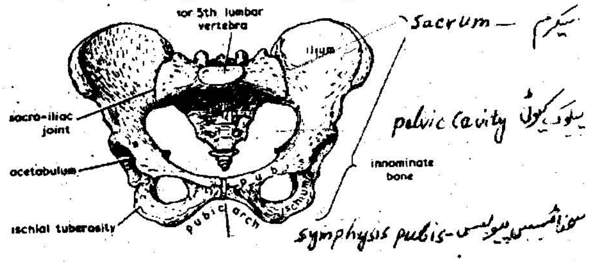

THE FEMALE PELVIC GIRDLE

۱۵۔شکل نمبر۲۔(کولھے کی ہڈیاں)

(A)مرد کے کولھے کا حلقہ (B)عورت کولھے کا حلقہ

۱۶۔مخلوط نطفہ(Zygote) کا مرحلہ:۔

ثمّ جعلنٰهُ نطفةً فی قرار مکین٥

پھر ہم نے اسے حفاظت کی جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔پھر ہم نے اس کو نطفہ سے بنایا جو کہ(ایک مدت معنیہ تک)ایک محفوظ مقام(یعنی رحم مادر)میں رہااور وہ غذا سے حاصل ہوا تھا۔(۲۴)

ڈاکٹر کیتھ مور(Dr.Keith Moore)جو کینیڈا یونیورسٹی آف ٹورانٹو میں شعبہ اناٹومی کے پروفیسر ہیں لکھتے ہیں کہ نطفہ کا ترجمہ سپرم (Sperm) سے کیا گیا ہے لیکن اس کا بامعنی مفہوم زائیگوٹ (Zygote) ہے۔اس مفہوم کی تائید ایک دوسری آیت قرآنی سے ہوتی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔"انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج "بے شک ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا۔ انسانی تخلیق کیلئے مرد وعورت کے نطفوں یعنی(Ovum)اور مردانہ نطفہ (Sperm) کا موجود ہونا ضروری ہوتا ہے۔مرد اور عورت کے نطفوں کے اس جوڑ کیلئے قرآن کریم نے نطفۃ الامشاج کی اصطلاح استعمال کی ہے۔(۲۵)

۱۷۔جدید سائنسی تحقیق:۔

جدید سائنسی تحقیق بھی یہی ہے کہ انسانی جنین کی ابتداء بارآور بیضہ(Zygote)سے ہوتی ہے۔پروفیسر T.W.Sadler اپنی کتاب Medical Enbryology میں لکھتے ہیں ۔ The development of a human begins with fertilizat a process by which the spermatozoon from the male and oocyte from the female unte to give rise to a new organism ,the zygote.

انسان کی نشوونما بارآور بیضہ (Zygote) سے شروع ہوتی ہے اور zygote بارآوری عمل (Fertilization) کے ذریعے Sperms/Spermatozoon(نرجنسی خلیہ)اور Oocyte/Ovum(مادہ جنسی خلیہ) کے ملاپ سے وجود میں آتا ہے۔(۲۶)

مباشرت (Sexval Intercourse) کے بعد عورت کا بیضہ (ovem) بیضہ دانی (ovary) سے نکل کر رحم کی نالی (uterin tube) میں پہنچ جاتا ہے۔دوسری طرف کے 20 کروڑ سے 30 کروڑ تک سپرمز (Sperms) جو مادہ کے اندر داخل کئے جاتے ہیں میں سے 300 سے 500 تک سپرمز بارآوری کی جگہ(رحم کی نالی) میں پہنچ جاتے ہیں ان میں سے صرف ایک سپرم (Sperm) بارآوری(Fertilization) میں استعمال ہو کر زائیگوٹ بنا دیتا ہے۔(۲۷)

بارآوری کا عمل Ovulation (یعنی بیضہ کا بیضہ دانی سے نکلنے) کے بعد تقریباً 12 سے 24 گھنٹے میں مکمل ہو جاتا ہے۔(۲۸)
شکل نمبر ۳ دیکھئے۔

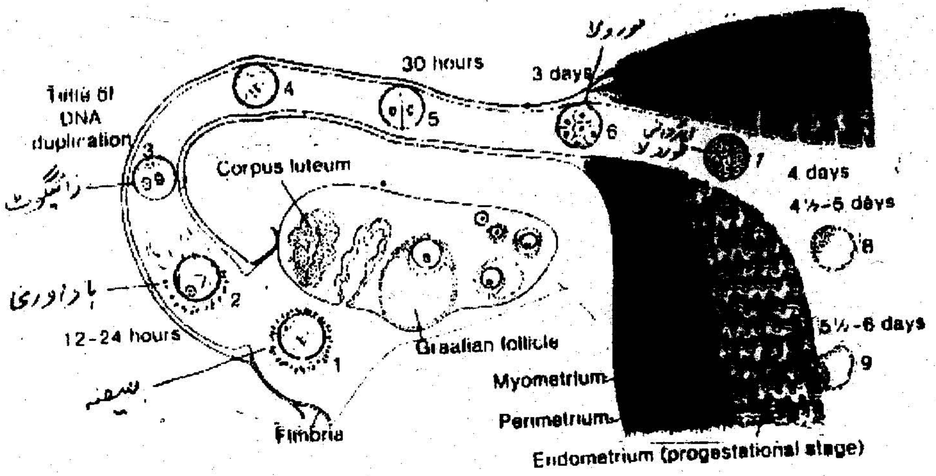

Figure 2.11. Schematic representation of events taking place during the 1st week of human development. *1*, Oocyte immediately after ovulation. *2*, Fertilization approximately 12-24 hours after ovulation. *3*, Stage of the male and female pronuclei. *4*, Spindle of the 1st mitotic division. *5*, Two-cell stage (approximately 30 hours of age). *6*, Morula containing 12-16 blastomeres (approximately 3 days of age). *7*, Advanced morula stage reaching the uterine lumen (approximately 4 days of age). *8*, Early blastocyst stage (approximately 4½ days of age). The zona pellucida has now disappeared. *9*, Early phase of implantation (blastocyst approximately 6 days of age). The ovary shows stages of transformation between a primary follicle and a graafian follicle as well as a corpus luteum. The uterine endometrium is depicted in the progestational stage.

۱۸۔ شکل نمبر ۳۔ اس شکل میں رحم (Uterus) کا کچھ حصہ، رحم کی نالی (Uterine tule) اور انسانی جنین کی نشو ونما کے پہلے ہفتے کے مراحل Events دکھائے گئے ہیں۔

۱۹۔ علقہ کا مرحلہ:۔ ثم خلقنا النطفة علقة۔ پھر ہم نے نطفہ خون کا لوتھڑا بنایا۔

۲۰۔علقہ کا لغوی تحقیق:۔

۱۔امام قرطبی نے تصریح کی ہے کہ علقہ جمے ہوئے خون کو کہتے ہیں(۲۹)

۲۔علقہ جونک کو بھی کہتے کہ اس کا تعلق خون سے ہوتا ہے۔۳۔ملق چیز کو بھی علقہ کہتے ہیں۔(۳۰)

ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: خلق الانسان من علق ٥ ترجمہ: آدمی کو خون سے پیدا کیا۔علق علقة کی جمع ہے۔اس کے معنی مطلق خون یا منجمد خون کے ہیں انسان کی تخلیق پر مختلف دور گزرتے ہیں۔علقہ ان تمام ادوار میں ایک درمیانی حالت ہے۔(۳۱)

ڈاکٹر کیتھ مور کے مطابق علقہ (alaca) کا مطلب جونک (Leeck) یا خون چوسنے والا (Blood Sucker) ہے۔یہ انسانی جنین کی جس وقت کہ وہ 7 سے 24 دنوں کا ہوتا ہے۔صحیح تشریح (Appropriate Description) ہے۔کیونکہ جنین رحم مادر کے اندرونی جھلی (Endometrium) کے ساتھ اس طرح چمٹا ہوتا ہے جس طرح جونک جلد کے ساتھ (۳۲) دیکھئے شکل نمبر ۴-۵

۲۱۔جدید سائنسی تحقیق:۔

بارآوری (Fertilization) کے بعد زائیگوٹ رحم کی نالی میں رحم (Uterus) کی طرف حرکت شروع کر دیتا ہے اور تقریباً سات دن میں رحم تک پہنچ جاتا ہے۔(۳۳)

اس سفر کے دوران زائیگوٹ جفت تقسیم (Mitotic Division) کے ذریعے دو خلیوں میں تقسیم ہو جاتا ہے پھر یہ دو خلیے چار میں اور چار سے آٹھ میں تقسیم ہو جاتا ہیں اور تقسیم کا یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔(۳۴)

یہاں تک کہ تین دن میں 12-16 خلیوں (Blastomeres) کا توت نما شکل کا مرولہ (Morula) بن جاتا ہے۔(۳۵)

بارآوری کے تیسرے یا چوتھے دن مرولہ جوف رحم میں داخل ہو جاتا ہے۔یہاں اس کے اندر ایک خلا (Blastocoele) پیدا ہو جاتا ہے۔جنین کے اس مرحلے کو Blastocyst کہتے ہیں۔(۳۶)

Implamtation (جنین کا رحم کی اندرونی جھلی کے ساتھ چمٹنا) کا عمل پہلے ہفتے کے اختتام پر شروع ہو جاتا ہے(۳۷)

نشوونما کے گیارہویں سے بارہویں دن تک Blastocyst مکمل طور پر رحم کی اندرونی جھلی کے Stroma میں چمٹ جاتا ہے(۳۸)

تیسری ہفتے میں Gastrula کا مرحلہ شروع ہو جاتا ہے جس کے دوران تین بنیادی جرمینل تہیں (Germinal Layer) تشکیل پا جاتے ہیں۔وہ تہیں (Layers) یہ ہیں۔سب سے اندرونی کو Ectoderm، درمیان تہہ کو Mesoderm اور سب سے اندرونی کو Endoderm کہتے ہیں(۳۹)

بیسویں اور اکیسویں دن کے درمیان علقہ کے محور کے دونوں جانب جسمانی ٹکڑے ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور علقہ کا محور ریڑھ کی ہڈی کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے ان جسمانی حصوں کے ظہور سے علقہ مضغہ کے مرحلے میں داخل ہو جاتا ہے۔(۴۰)

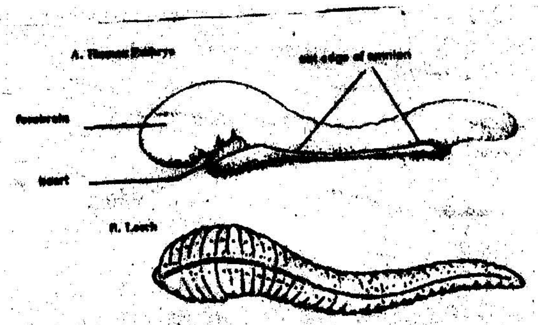

شکل نمبر(۱)

(A) انسانی جنین

Fourbrain اگلا دماغ

Heart دل

Cut Edge of amnion بچہ دانی کی جھلی کا کٹا ہوا کنارا

(B) جونک

شکل نمبر ۵۔اس شکل میں ہم یہ دیکھ سکتے ہیں کہ جنین جب جونک کی سی حالت ہو میں ہوتا ہے تو رحم کی دیوار سے چپک کر لٹکا رہتا ہے۔

(The Developing Human , By Moore 5th ed, P. 66

۲۲۔مضغہ کا مرحلہ:۔

فخلقنا العلقة مضغة۔ پھر ہم نے خون کے لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی بنائی۔یعنی پھر یہ علقہ (خون کا لوتھڑا) بڑھتے بڑھتے ایک گوشت کی

بوٹی کی شکل اختیار کرلیتا ہے(۴۱)

(۲۳)جدید سائنسی تحقیق:۔

ڈاکٹر کیتھ مور فرماتے ہیں کہ عربی زبان کے لفظ مضغہ کا معنی دانتوں سے چبایا ہوا مادہ (Chewed Substamce) ہے چوتھے ہفتے کے آخر تک انسانی جنین چبائے ہوئے گوشت کی طرح نظر آتا ہے اور چبائی ہوئی شکل وصورت somites کی موجودگی کی وجہ سے ہوتی ہے جو دانتوں کے نشانات (Teeth marks) کے مشابہ ہوتے ہیں۔ Somites ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کی ابتدائی شکلیں (Primordia) ہیں۔(۴۲) دیکھئے شکل نمبر۶.A

۲۴۔اعضاء کی تخلیق:(Organogenesis)

تیسرے ہفتے سے لیکر آٹھویں ہفتے تک کا عرصہ Embryonic Period ہے۔جس کو اعضاء کے تخلیق کے عمل کا عرصہ کہتے ہیں۔ اس عرصہ کے دوران جنین کے تینوں بنیادی جھلیوں سے بافتیں اور اعضاء بنتے ہیں۔(۴۳)

جسمانی حصوں کا ظہور علقہ کے مرحلہ میں شروع ہوجاتا ہے اور مضغہ کے مرحلہ میں برابر جاری رہتا ہے۔چوتھے ہفتے کے آخر تک کوئی عضو دوسرے عضو سے ممیز نہیں ہوتا۔پانچویں ہفتہ کے آغاز ہی میں اعضاء کے باہم ممتاز ہونے کا عمل شروع ہوتا اور تیسرے مہینے کے آخر میں اعضاء کی تخلیق کا عمل مکمل ہوجاتا ہے اس مرحلے کو مضغہ مخلقہ کا نام دیا جاتا ہے(۴۴)

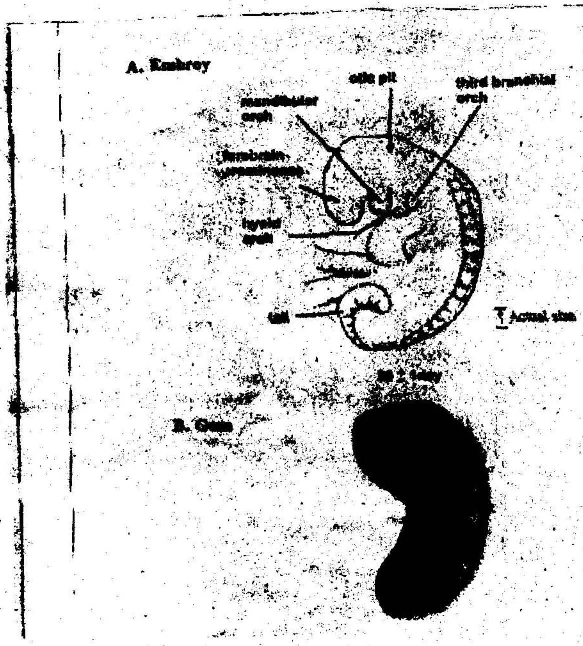

۲۵۔شکل نمبر ۶۔اگر جنین کی مضغہ حالت میں اس کا موازنہ چیونگم کے ٹکڑے سے کریں جسے چبایا گیا ہو تو ان میں یکسانیت محسوس ہوتی ہے (الف)مضغہ کی حالت میں جنین کی ایک تصویر۔جنین کی کمر پر دانتوں کے نشان واضح ہیں۔(ب)چبائے ہوئے چیونگم کی ایک تصویر

(The Developing Human , By Moore Persaud P.79)

۲۶۔عظام اور 6 لحم کے مراحل:۔

فخلقنا المضغة عضاماً۔پھر ہم نے اس گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنائیں۔فکسونا العظم لحماً۔پھر ہم نے ہڈیوں کو گوشت پہنایا۔

۲۷۔جدید سائنسی تحقیق:۔

ڈاکٹر کیتھ مور فرماتے ہیں کہ قرآن کے اس حصے (یعنی دو آیتوں) سے ظاہر ہوتا ہے کہ مضغہ (چبائے ہوئے گوشت کے لوتھڑے) سے ہڈیاں اور عضلات (Muscles) بنتے ہیں اور یہ جنیاتی نشو ونما (Embryological) کے عین مطابق ہے کیونکہ اس کے مطابق پہلے نرم ہڈیاں (CartilageModels) بنتی ہیں۔پھر ان کے ارد گرد گوشت چڑھایا جاتا ہے جو کہ درمیان جھلی (Mesokerm) سے بنتا ہے (۴۵)

مولانا ڈاکٹر حافظ حقانی صاحب اپنی کتاب ”سائنسی انکشافات قرآن وحدیث کی روشنی میں“ میں لکھتے ہیں۔

پانچویں اور چھٹے ہفتے میں ہڈیاں اور پٹھے بنتے ہیں پھر چھٹے اور ساتویں ہفتے میں ہڈیاں پر پٹھے چڑھا دیئے جاتے ہیں (۴۶)

''''''

بسلسلہ جدید فقہی تحقیقات

جامعہ المرکز الاسلامی کی ایک اور عظیم تاریخی، تحقیقی اور علمی پیشکش

(امام ابوحنیفہؒ کی محدثانہ حیثیت)

باہتمام ونگرانی: مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی (ایم این اے)

جس میں امام ابوحنیفہؒ کی تابعیت، ثبوت روایت، صحابہ کرامؓ سے سماع، علم حدیث میں مقام ومرتبہ، اکابر ائمہ کے السنہ سے امام اعظمؒ کے حق میں مدحیہ اقوال اور محسنہ کلمات، امام ابوحنیفہؒ پر طعن واعتراضات کا تحقیقی جائزہ اور علمی محاسبہ، امام ابوحنیفہؒ بحیثیت ایک عظیم مصنف، مسانید تصنفات وتالیفات، کتاب الآثار اور اس کے نسخے، ”تعلیقات وتشریعات“ فقہ حنفی کی ترجیحات اور امتیازی خصوصیات اور موضوع سے متعلق دیگر اہم مضامین شامل ہیں۔اہل ذوق کو اطلاعاً عرض ہے کہ کتاب محدود تعداد میں چھپی گی، پہلے سے اپنی کاپی محفوظ کر لیجئے۔

برائے رابطہ: دفتر جامعہ المرکز الاسلامی بنوں صوبہ سرحد

فون نمبر: 0928-331353 فیکس: 331355

ای میل: almarkazulislami@maktoob.com